گندے فیشن

اِک پورا کپڑا سلوا دو
ممی مجھ کو اوڑھنی لادو

مانا میں چھوٹی سی بچی
لیکن کرتی باتیں سچی

کم کپڑے تم جو پہناتی
میں فِٹ اس میں ہو نہ پاتی

چلتے ہوئے عجب لگتا ہے
بُرا مجھے بھی تب لگتا ہے

عزت بھی تو گھٹ جاتی ہے
کئی نگاہیں نبٹ جاتی ہیں

لادو مجھ کو گاؤں کا کپڑا
پہنیں سر سے پاؤں کا کپڑا

شرم حَیا ہے زیور ممی
نہیں کچھ اس سے بڑھ کر ممی

ابھی سے تَن بھر جو پہنوں گی
جب میں آگے اور بڑھوں گی

گندے فیشن مجھے کہیں گے
اس لڑکی سے الگ رہیں گے

ڈاکٹر ضیاءالرحمٰن جعفری
ہائی اسکول معافی، استھانواں، نالندہ (بہار)

نئے سال کی دُعا

بچوں پہ ہو نہ پائے زمیں تنگ اے خدا
امسال ہو نہ پائے کہیں جنگ اے خدا

آہ و فغاں کی آئے نہ آواز اب کبھی
بجتا رہے تمام ہی بس چنگ اے خدا

آنگن میں سب کے پھول اور خوشبو کا راج ہو
تو چار سو بکھیر دے وہ رنگ اے خدا

فتنہ فساد بغض و عداوت کو مار کر
ہم زندگی میں جیتیں ہر اک جنگ اے خدا

ہندو کی بات ہو نہ مسلماں کی بات ہو
حُبِّ وطن کا سب پہ چڑھے رنگ اے خدا

ذہنوں کو کھول دل کو تو دے دے کشادگی
ہر آدمی کا دل ہے بہت تنگ اے خدا

مذہب کا ذات پات کا اُٹھے نہ اب سوال
بس ایکتا کے رنگ میں ہمیں رنگ اے خدا

قیصرؔ نہ آئے چہرے پہ تفریق کا نشاں
دل ہو مرا فرات بھی اور گنگ اے خدا

قیصر ارجن پوری
کرانہ شوپ، ذکی شہید، سہسرام، ضلع روہتاس (بہار)